السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بیوی اپنے شوہر کے سر پر ہاتھ رکھ کر قسم کھائے کہ میں اب کبھی آپ کے ساتھ باہر نہیں جاؤں گی، توکیا وہ قسم پوری کرنی ہوگی، اور اگر قسم توڑدی جائے، توکیا گناہ ہے، اور اس کا کفارہ کیا ہے، اگر وہ کفارہ دینے کی سکت نہ رکھتی ہو تو اسے کیا کرنا چاہیے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر کوئی عورت ایسا کرتی ہے تو اس پر قسم کو پورا کرنا لازم ہے۔ اور اگر قسم ٹوٹ جاتی ہے تو اس کے لئے اللہ تعالی نے کفارہ رکھا ہے۔ اور کفارے کی مختلف اقسام ہیں، اگر آپ ایک قسم کی طاقت نہیں رکھتے تو کسی دوسری قسم کو ادا کر لیا جائے۔ کفارے کی تقسیم درج ذیل ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے۔

لا يُؤاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغوِ فى أَيمـٰنِكُم وَلـٰكِن يُؤاخِذُكُم بِما عَقَّدتُمُ الأَيمـٰنَ فَكَفّـٰرَتُهُ إِطعامُ عَشَرَةِ مَسـٰكينَ مِن أَوسَطِ ما تُطعِمونَ أَهليكُم أَو كِسوَتُهُم أَو تَحريرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ ذٰلِكَ كَفّـٰرَةُ أَيمـٰنِكُم إِذا حَلَفتُم وَاحفَظوا أَيمـٰنَكُم كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُم ءايـٰتِهِ لَعَلَّكُم تَشكُرونَ ٨٩ ... سورة المائدة

اللہ تمہاری بے مقصد قسموں پر تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو سنجیدہ قسمیں تم کھاتے ہو ان کا مواخذہ ہوگا، پس اس (قسم توڑنے) کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا انہیں کپڑا پہنانا یا غلام آزاد کرنا ہے اور جسے یہ میسر نہ ہو وہ تین دن روزے رکھے، جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ دو) تو یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اللہ اسی طرح اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2